عربیہ اور دینی تعلیم پر اس قدر ضخیم نمبر شائع کر کے ملت اسلامیہ ہند کے ان جگر پاروں کو بڑی عمدگی اور خوش سلیقگی کے ساتھ نہ صرف یہ کہ انھیں تاریخ میں محفوظ کر دیا ہے۔ بلکہ انھیں خود ایک مستقل تاریخ بنا دیا ہے۔ فجزاھم اللہ۔

تاریخ مشائخ چشت

یہ سلسلۂ چشت کے صوفیائے کرام اور مشائخ عظام کی نہایت مستند اور محققانہ تاریخ ہے جسے "پروفیسر خلیق احمد صاحب نظامی" استاذ شعبۂ تاریخ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ، رفیق ندوۃ المصنفین نے بڑی تلاش اور تحقیق کے بعد مرتب کیا ہے، اردو زبان میں صوفیہ کا یہ پہلا تذکرہ ہے جس میں امت کے ان پیشواؤں کے مقصدِ حیات نظامِ اصلاح و تربیت اور اندازِ تبلیغ و اشاعت پر نہایت مدلل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ صرف مقدمہ ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہے جو ہر اعتبار سے تلاش و تحقیق کا شاہ کار ہے۔

سلسلہ کا نشو و نما سمجھانے کے لئے ہندوستان کا ایک نقشہ بھی شامل کیا گیا ہے جس میں سلسلہ کے تمام بڑے مرکزوں کو بتایا گیا ہے اسی کے ساتھ شجرات بھی درج کئے گئے ہیں مقدمہ کے بعد چشتیۂ نظامیہ سلسلہ کی نشاۃ ثانیہ کے مندرجہ ذیل بزرگوں کے تفصیلی حالات ۱۲ ابواب میں درج ہیں حالات سے پہلے ایک باب میں اٹھارھویں اور انیسویں صدی میں مسلمانوں کی مذہبی، تمدنی اور سیاسی حالت کا جائزہ لیا گیا ہے

(۱) حضرت شاہ کلیم اللہ دہلویؒ (۲) حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادیؒ (۳) حضرت شاہ فخرالدین دہلویؒ

(۴) حضرت شاہ نورالدین مہارویؒ (۵) حضرت شاہ نیاز احمد بریلویؒ (۶) حضرت خواجہ محمد عاقلؒ

(۷) حضرت حافظ محمد جمال ملتانیؒ (۸) حضرت شاہ محمد سلیمان تونسویؒ (۹) حضرت حافظ محمد علی خیر آبادیؒ

(۱۰) حضرت حاجی نجم الدین سیجاداںیؒ (۱۱) حضرت خواجہ شمس الدین سیالویؒ (۱۲) حضرت شاہ اللہ بخش تونسویؒ

کتاب ہر حیثیت سے لائق مطالعہ ہے اس کی اشاعت سے ہندوستان کے مشائخ چشت کے حالات کی تحقیق